جمع و ترتیب: **مفتی خالد محمود طاہر**

نگران شعبۂ تعلیم جامعہ عائشۃ الرسول و اُستاذ جامعہ محمودیہ

سیٹلائٹ ٹاؤن، سمندری روڈ، فیصل آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضیلت عشرۂ ذُوالحجہ: ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَالْفَجْرِ ○ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ○ وَّ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ○ (سورۃ الفجر: ۱۔۳)

"قسم ہے فجر کے وقت کی، اور دس راتوں کی، اور جفت کی اور طاق کی"۔

فجر کا وقت دُنیا کی ہر چیز میں ایک نیا انقلاب لے کر نمودار ہوتا ہے، اس لیے اُس کی قسم کھائی گئی ہے۔ بعض مفسرین نے اس آیت میں خاص دس ذُوالحجہ کی صبح مراد لی ہے۔ اور دس راتوں سے مراد ذُوالحجہ کے مہینے کی پہلی دس راتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے خصوصی تقدس عطا فرمایا ہے، اور اس میں عبادت کا بہت ثواب ہے۔ جفت سے مراد 10/ذُوالحجہ کا دِن اور طاق سے مراد عرفے کا دِن ہے جو 9/ذُوالحجہ کو آتا ہے۔ ان ایام کی قسم کھانے سے ان کی اہمیت اور فضیلت کی طرف اشارہ ہے۔ (توضیح القرآن المعروف بہ آسان ترجمہ قرآن: ۱۹۲۲)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے عشرۂ ذُوالحجہ سے بہتر کوئی زمانہ نہیں۔ ان میں ایک دِن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر اور ایک رات کی عبادت شبِ قدر کی عبادت کے برابر ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

فضیلت یومِ عرفہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "یومِ عرفہ یعنی 9/ذُوالحجہ کا روزہ رکھنا ایک سال گزشتہ اور ایک سال آئندہ کے گناہوں کا کفارہ ہے"۔ (ترمذی: ۱/۱۵۸، مسلم: ۱/۳۶۸)

فضیلت قربانی: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ کی نزدیک قربانی کے دِن بندوں کے تمام اعمال میں پسندیدہ ترین عمل جانور کا خون بہانا ہے اور بندہ

قیامت کے دِن اپنی قربانی کے سینگوں، کھروں اور بالوں سمیت حاضر ہوگا (یعنی یہ حقیر اشیاء بھی اپنے وزن اور تعداد کے اعتبار سے ثواب میں اضافہ دراضافہ ہونے کا سبب بنیں گی) اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے پہلے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شرفِ قبول حاصل کرلیتا ہے، لہٰذا تمہیں چاہیے کہ خوش دِلی سے قربانی کرو۔ (ابن ماجہ:۲۲۶، ترمذی:۱/۱۸۰، مشکوٰۃ:۱۲۸)

تکبیراتِ تشریق

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ.

عرفہ کے دِن یعنی 9/ذُوالحجہ کی فجر سے 13/ذُوالحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے سلام کے فوراً بعد ایک مرتبہ تکبیر تشریق پڑھنا واجب ہے۔ مَرد متوسط بلند آواز سے اور عورت آہستہ آواز سے پڑھے۔ (درمختار)

قربانی کس پر واجب ہے؟

عیدگاہ کی طرف جاتے ہوئے تکبیرات تشریق بلند آواز سے پڑھیں

☆ قربانی ہر اس مرد اور عورت پر واجب ہے جس میں درج ذیل باتیں پائی جائیں:

مسلمان ہونا، مقیم ہونا، آزاد ہونا، بالغ ہونا، عاقل ہونا، صاحبِ نصاب ہونا۔

یعنی جس شخص کی ملکیت میں ساڑھے سات تولہ (87.479 گرام) سونا یا ساڑھے باون تولہ (612.35 گرام) چاندی یا نقدی یا مالِ تجارت یا ضرورت سے زائد سامان (تین چیزوں میں سے کوئی ایک چیز) چاندی کے وزن مذکور کی قیمت کے برابر ہو یا مندرجہ بالا پانچ چیزوں میں سے دو یا دو سے زائد چیزوں کا مجموعہ وزن مذکور کے برابر ہو، تو قربانی اور صدقۃ الفطر واجب ہے۔

☆ بعض خواتین کے پاس کئی کئی تولے سونا ہوتا ہے، کچھ نہ کچھ نقدی بھی ضرور ہوتی ہے، ضرورت سے زائد سامان کے ڈھیر ہوتے ہیں مگر وہ نہ زکوٰۃ اَداء کرتی ہیں نہ قربانی، اس کی اصلاح بہت ضروری ہے۔

اور اگر عورت پر جہیز کے زائد سامان کی وجہ سے یا اس کے علاوہ مالی صورت کی وجہ سے قربانی واجب ہے مگر نقدی نہیں، تو قرض لے کر قربانی کرے یا اپنے خاوند کو کہہ دے وہ بھی بطورِ وکیل کے کرسکتا ہے۔

☆ عموماً یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ گھر کا سربراہ قربانی کرلے تو اسے سب افرادخانہ کی طرف سے کافی سمجھا جاتا ہے حالانکہ ایک گھر میں اگر کئی بالغ افراد صاحبِ نصاب ہوں مثلاً خاوند، بیوی، باپ، بیٹا، بیٹی وغیرہ تو سب پر علیحدہ قربانی واجب ہے۔ یہ دستور بھی غلط ہے کہ ایک سال ایک کی طرف سے اور دوسرے سال دوسرے کی طرف سے کردی جائے، یا ایک ہی سب کی طرف سے کرلی جائے۔

البتہ اولاد اگر باپ کے ساتھ کاروبار میں شریک ہے اور ان کا مستقل حصہ نہ ہو یا اولاد اپنی سب کمائی والد کو دے دیتی ہے اور اولاد کی ملکیت میں اور کوئی مال زکوٰۃ اور ضرورت سے زائد سامان بقدر نصاب بھی نہیں، تو زکوٰۃ اور قربانی صرف والد ہی پر فرض ہے اولاد پر نہیں۔ (احسن الفتاویٰ)

قربانی کے ایام اور وقت

☆ قربانی کی عبادت صرف تین دِن 10/11/12 ذُوالحجہ کے لیے مخصوص ہے، ان تاریخوں میں جب چاہے کر سکتا ہے، خواہ رات ہو یا دِن، البتہ دِن کو قربانی کرنا بہتر ہے۔ پہلا دِن قربانی کے لیے افضل ہے، پھر دوسرے دِن کا درجہ، پھر تیسرے دِن کا درجہ۔ اور بارھویں تاریخ کی غروب آفتاب کے بعد قربانی کرنا جائز نہیں۔ (بدائع: ۸۰/۵، ردّالمحتار: ۳۱۶/۶)

قربانی کرنے کا مسنون طریقہ

صحیح العقیدہ مسلمان قصاب سے ہی ذبح کرایا جائے، ورنہ قربانی نہ ہوگی۔

☆ قربانی کی نیت صرف دِل سے کرنا کافی ہے زبان سے کہنا ضروری نہیں۔

☆ قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت اس کو قبلہ رُخ لٹائے اور بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔ اس موقع پر رسول کریم ﷺ سے منقول مسنون دُعاؤں کا بھی اہتمام کریں۔

☆ اپنی قربانی کو خود اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا افضل ہے۔ اگر خود ذبح کرنا نہیں جانتا تو دوسرے سے ذبح کرواسکتا ہے، مگر ذبح کے وقت وہاں حاضر رہنا افضل ہے۔

قربانی کی کوئی شے قصائی وغیرہ کو اسکی مزدوری کے عوض دینا جائز نہیں اسکی مزدوری الگ سے دینی چاہیے۔

قربانی کے جانور کے متعلق چند باتیں

☆ ان جانوروں کی قربانی دُرست ہے (خواہ نَر یا مادہ یا خصی ہو):

گائے، بیل، بھینس، بھینسا، اُونٹ، اُونٹنی، بکرا، بکری، بھیڑ، مینڈھا، دُنبہ، دُنبی۔

☆ چھوٹا جانور بکرا، دُنبہ، بھیڑ وغیرہ ایک ہی شخص کی طرف سے قربانی کیا جاسکتا ہے اور بڑا جانور گائے، بیل، بھینس، اُونٹ وغیرہ میں سات آدمی شریک ہوسکتے ہیں۔ البتہ قربانی میں غلط عقیدہ، غلط نیت اور حرام آمدن والے کو شریک نہ کیا جائے، ورنہ سب کی قربانی خراب ہوجائے گی۔

☆ بکرا، بکری، بھیڑ، مینڈھا، دُنبہ، دُنبی کی عمر کم زکم ایک سال ہونا ضروری ہے۔ بکرا پورے ایک سال کا ہونا ضروری ہے، ایک دِن بھی کم ہوگا تو قربانی نہیں ہوگی۔ ہاں اگر بھیڑ یا دُنبہ اتنا موٹا اور تازہ ہو کہ دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہوتا ہو تو اس کی بھی قربانی ہوسکتی ہے بشرطیکہ چھ مہینے سے کم کا نہ ہو۔ گائے، بیل، بھینس، بھینسا کی عمر کم از کم دو سال اور اُونٹ، اُونٹنی کی عمر کم از کم پانچ سال ہونا ضروری ہے۔ ان عمروں سے کم عمر کا جانور قربانی کے لیے کافی نہیں ہے۔ (بدائع: ۷۰/۵، درمختار، رواہ مسلم)

قربانی کا گوشت کیسے تقسیم کیا جائے؟

قربانی کی کھال اگر کسی دینی تعلیم کے مدرسہ اور جامعہ کو دیدے تو سب سے بہتر ہے، کیونکہ علم دین کا احیاء اور اشاعت سب سے بہتر ہے۔

☆ افضل یہ ہے کہ قربانی کے گوشت کے تین حصے کر کے تقسیم کرے:

(۱) اپنے گھر والوں کیلئے، (۲) رشتہ داروں کیلئے، (۳) فقراء و مساکین کیلئے۔

☆ اگر گھر کے افراد زیادہ ہوں، تو تمام گوشت رکھنا بھی جائز ہے۔ (شامی: ۳۲۷/۶، بدائع: ۸۱/۶)

☆ جس جانور میں کئی حصہ دار ہوں، تو گوشت وزن کر کے تقسیم کیا جائے اندازہ سے تقسیم نہ کریں۔ (شامی: ۳۱۷/۶)

جامعہ محمودیہ و جامعہ عائشۃ الرسولؐ

تعارف و خدمات پر

اجمالی نظر

شعبہ جات

1 شعبہ حفظ
2 شعبہ ناظرہ
3 شعبہ سمر کورسز (بنیادی تعلیم برائے مرد و خواتین)
6 شعبہ دارُالافتاء
7 شعبہ تصنیف و تالیف
5 شعبہ دوسالہ عالم کورس (برائے مرد و خواتین)

☆ زیر تعلیم طلباء و طالبات کی تعداد (تقریباً)	200
☆ اس سال سمیت فارغ ہونے والی حافظات، عالمات و صالحات کی تعداد	325
☆ شعبہ سمر کورسز سے فارغ ہونے والے شرکاء کی تعداد	1107
☆ تعلیم و تربیت میں مصروف اساتذہ و عملہ کی تعداد	10

☆ ہنگامی و تعمیری اخراجات کے علاوہ سالانہ مستقل خرچ تقریباً 5,50,000 (پانچ لاکھ پچاس ہزار) ہے۔

★ جامعہ میں طلباء و طالبات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر موجودہ جگہ میں کمی کو پورا کرنے کیلئے تعلیمی و تعمیری منصوبے جاری ہیں۔

★ ادارہ صرف اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر یہ تمام دینی خدمات انجام دے رہا ہے، جامعہ کا کوئی سفیر (نمائندہ) نہیں ہے۔اس کارِ خیر (مثلاً بجلی کے بل، اساتذہ کی تنخواہیں وغیرہ) میں خود اور اپنے حلقۂ احباب کے ذریعہ حصہ لینا یقیناً عظیم صدقہ جاریہ ہے۔اپنی اور اپنے احباب کی طرف سے کی گئی

قربانی کے جانوروں کی کھالیں

عطیات، زکوٰۃ اور دیگر صدقاتِ جاریہ وغیرہ از خود جامعہ میں پہنچا کر ثواب دارین حاصل کیجیے۔

اور اپنی رقم یہاں بھی جمع کرواسکتے ہیں: اکاؤنٹ نمبر: 915136 بنام خالد محمود طاہر میزان بنک سمن آباد برانچ فیصل آباد

سیٹلائٹ ٹاؤن عقب پیپسی کولا سمندری روڈ فیصل آباد
041-2405340
0333-8371934
E-Mail : khalidmehmood1432@gmail.com
Website : www.jamiamahmoodia.blogspot.com